سالانہ امتحان 2023ء/1444ھ

کنزالمدارس بورڈ پاکستان

رول نمبر: ____________

درجہ: عالمیہ سال دوم   پرچہ: پہلا   مضمون: صحیح البخاری

تاریخ: 23-02-2023   دن: جمعرات   کل وقت: 30 منٹ   کل نمبر: 25

مرکز امتحان: ____________ دستخط نگران مرکز امتحان: ____________ دستخط ممتحن: ____________ دستخط طالب علم: ____________

KANZUL MADARIS BOAR

حصہ اول: معروضی

کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کا 01 نمبر ہے۔ (25x1=25)

سوال نمبر 1: حضرت خدیجہ کے والد کا نام بتائیں۔

(الف) ورقہ   (ب) نوفل   (ج) خالد   (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 2: ہرقل کہاں کا بادشاہ تھا؟

(الف) عرب   (ب) روم   (ج) فارس   (د) چین

سوال نمبر 3: انصار سے محبت کس کی علامت ہے؟

(الف) ایمان کی   (ب) نیکی کی   (ج) عقل کی   (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 4: حدیث شریف میں منافق خالص کی کتنی علامت بیان کی گئی ہیں؟

(الف) 3   (ب) 4   (ج) 5   (د) 7

سوال نمبر 5: وفد عبد القیس نے نبی پاک علیہ الصلوۃ والسلام سے کس مہینے کے بارے فرمایا تھا کہ ہم صرف اس مہینے میں آپ کے پاس حاضر ہو سکتے ہیں؟

(الف) شہر صوم   (ب) شہر شعبان   (ج) شہر حرام   (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 6: حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کس روز لوگوں کو وعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے؟

(الف) پیر شریف   (ب) جمعرات   (ج) جمعۃ المبارک   (د) اتوار

سوال نمبر 7: نبی کریم علیہ الصلاۃ والسلام نے خواب دیکھا کہ آپ دودھ نوش فرما رہے ہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کی تعبیر کیا نکالی؟

(الف) فتح   (ب) علم   (ج) رحمت   (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 8: وہ کون سے صحابی ہیں جنھوں نے احادیث بھولنے کی شکایت کی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "اپنی چادر پھیلاو" انھوں نے پھیلائی حضور ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے اس کی جانب اشارہ کیا اور چادر سینے سے لگانے کا فرمایا انھوں نے چادر سینے سے لگائی اور پھر کبھی کچھ نہیں بھولے۔

(الف) حضرت انس   (ب) حضرت عمر   (ج) حضرت ابوہریرۃ   (د) ان میں سے کوئی نہیں۔

سوال نمبر 9: اہل شام کس مقام سے احرام کیلئے تلبیہ کہیں؟

(الف) ذی الحلیفہ   (ب) جحفہ   (ج) قرن   (د) یلملم

سوال نمبر 10: جب اللہ تعالی نے نماز فرض کی تو ابتداء کتنی کتنی رکعتیں فرض فرمائیں؟

(الف) دو دو   (ب) چار چار   (ج) دو تین چار   (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 11: نبی پاک علیہ الصلاۃ والسلام نے کتنا عرصہ بیت المقدس کی جانب رخ کر کے نماز ادا فرمائی؟

(الف) 16/15 ماہ   (ب) 17/16 ماہ   (ج) 18/17 ماہ   (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 12: وہ کون سے صحابی ہیں جن کے گھر جا کر نبی پاک علیہ السلام نے پوچھا کہ آپ کیا پسند کرتے ہیں کہ میں آپ کے گھر میں کس جگہ نماز پڑھوں؟

(الف) عقیل بن شہاب   (ب) محمود بن ربیع   (ج) عتبان بن مالک   (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 13: نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے رعب عطا کیا گیا ہے۔

(الف) ایک ماہ کی مسافت تک   (ب) دو ماہ کی مسافت تک   (ج) تین ماہ کی مسافت تک   (د) ان میں سے کوئی نہیں

CamScanner

سوال نمبر14: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کس صحابی کیلئے فرمائی "اللھم ایدہ بروح القدس"

(الف) حضرت بلال (ب) حضرت حسان (ج) حضرت عمر (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر15: پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کے بارے فرمایا کہ اگر میں لوگوں میں سے کسی کو خلیل بناتا تو اسے بناتا؟

(الف) حضرت ابو بکر (ب) حضرت عمر (ج) حضرت عثمان (د) حضرت علی

سوال نمبر16: ایک بار جب نبی پاک ﷺ نے عشاکی نماز میں دو رکعت پر سلام پھیرا تو کس صحابی نے نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا کہ "انسیت ام قصرت الصلوۃ"

(الف) حضرت ابو بکر (ب) حضرت عمر (ج) حضرت ابو ہریرۃ (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر17: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم حضرت اسامہ بن زید، حضرت عثمان بن طلحہ اور حضرت بلال کے ساتھ بیت اللہ میں داخل ہوئے تو سب سے پہلے حضرت بلال سے کس صحابی نے پوچھا کہ حضور نے نماز کہاں ادا فرمائی؟

(الف) حضرت ابن عمر (ب) حضرت ابن عباس (ج) حضرت ابو ذر (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر18: نبی پاک علیہ الصلاۃ والسلام نے فرمایا: اللہ تعالی کو سب سے محبوب نماز۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

(الف) نماز نوح (ب) نماز داؤد (ج) نماز موسی (د) نماز عیسی

سوال نمبر19: فرمان نبوی ہے: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو نہ بیٹھے حتی کہ

(الف) دو رکعت نماز پڑھے (ب) صدقہ کرے (ج) ذکر اللہ کرے (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر20: یہ کس صحابی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین کاموں کی وصیت فرمائی ہے میں انھیں مرتے دم تک نہ چھوڑوں گا: ہر ماہ تین روزے، نماز چاشت اور سونے سے قبل وتر۔

(الف) حضرت ابو ہریرۃ (ب) حضرت ابو بکر (ج) حضرت ابن عمر (د) حضرت ابن عباس

سوال نمبر21: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے عمرے کیے؟

(الف) 2 (ب) 4 (ج) 5 (د) ان میں سے کوئی عدد نہیں

سوال نمبر22: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ عمرے کیلئے تنعیم جانے کا حکم کسے دیا؟

(الف) حضرت عبدالرحمٰن (ب) حضرت زید (ج) حضرت انس (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر23: جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ کی جانب نکلے تو آپ نے مسجد شجرہ میں نماز ادا فرمائی واپسی پر کہاں نماز ادا فرمائی؟

(الف) مسجد قبا (ب) ذوالحلیفۃ (ج) تنعیم (د) جعرانہ

سوال نمبر24: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کس شہر کی جانب آتے تو اپنی سواری تیز کر دیا کرتے تھے؟

(الف) مکہ (ب) مدینہ (ج) جدہ (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر25: جب دجال نکلے گا تو مدینے میں کتنے زلزلے آئیں گے جن کے بعد اللہ تعالی ہر کافر و منافق کو مدینے سے نکال دے گا۔

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

CamScanner

رقم الجلوس: ________	الاختبار السنوي: 2023م/1444ھ كنز المدارس (إدارة تعليمية مسجلة)	KANZUL MADARIS BOARD
	الفصل: عالمية: سنة ثانية الورقة: الأولى المادة: صحيح البخاري	
رقم ورقة الإجابة: ________	التاريخ: 2023-02-23 اليوم: الخميس مدة الامتحان: ساعتان ونصف مجموع الدرجات: 75	

أسئلة قصيرة (Short Questions)

ملاحظة: أجب عن خمسة عشر سؤالاً لكلّ سؤال ثلاث درجات (15x3=45)

السؤال الأوّل: "كان رسول الله صلى الله عليه وسلم أجود الناس وكان أجود ما يكون في رمضان حين يلقاه جبريل وكان يلقاه في كل ليلة من رمضان فيدارسه القرآن فالرسول الله صلى الله عليه وسلم أجود بالخير من الريح المرسلة" ترجم إلى الأردية.

السؤال الثاني: أنّ رجلا سأل النبي صلى الله عليه وسلم: أيّ الإسلام خير؟ قال: "تطعم الطعام وتقرأ السلام على من عرفت ومن لم تعرف" شكل الحديث.

السؤال الثالث: ماهو خير مال المسلم الذي يتبع به شعف الجبال ومواقع القطر؟

السؤال الرابع: "كان النبي صلى الله عليه وسلم يتخولنا بالموعظة في الأيام كراهة السآمة علينا" شكل الحديث.

السؤال الخامس: كيف يقبض العلم؟

السؤال السادس: "رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي في ثوب واحد مشتملا به في بيت أمّ سلمة واضعا طرفيه على عاتقيه" شكل الحديث.

السؤال السابع: "كنا نصلي مع النبي صلى الله عليه وسلم فيضع أحدنا طرف الثوب من شدة الحرّ في مكان السجود" ترجم إلى الأردية.

السؤال الثامن: من الذي يبول الشيطان في أذنه؟

السؤال التسع: ماهو فضل العمرة في رمضان؟

السؤال العاشر: ماهي صفة بيت خديجة رضي الله عنها في الجنة؟

السؤال الحادي عشر: "يلقى إبراهيم أباه آزر يوم القيامة وعلى وجه آزر قترة وغبرة فيقول له إبراهيم: ألم أقل لك لا تعصني فيقول أبوه: فاليوم لا أعصيك" شكل الحديث.

السؤال الثاني عشر: عن عائشة رضي الله عنها أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لها: "مري أبا بكر يصلّي بالناس قالت: إنه رجل أسيف متى يقم مقامك رق" ترجم إلى الأردية.

السؤال الثالث عشر: "من أخذ أموال الناس يريد أداءها أدّى الله عنه، ومن أخذ يريد إتلافها أتلفه الله" اشرح الحديث.

السؤال الرابع عشر: "صالح النبي صلى الله عليه وسلم المشركين يوم الحديبية على ثلاثة أشياء: على أن من أتاه من المشركين ردّه إليهم ومن أتاهم من المسلمين لم يردوه وعلى أن يدخلها من قابل ويقيم بها ثلاثة أيام ولا يدخلها إلا بجلبان السلاح السيف والقوس ونحوه" شكل الحديث.

السؤال الخامس عشر: "ليس منا من ضرب الخدود وشقّ الجيوب ودعا بدعوى الجاهلية" ترجم إلى الأردية.

السؤال السادس عشر: ماهو ترتيب الصحابة في الفضل وفق تصريح ابن عمر؟

السؤال السابع عشر: عن عائشة رضي الله عنها: أن امرأة من بني مخزوم سرقت فقالوا: من يكلم فيها النبي صلى الله عليه وسلم؟ فلم يجترئ أحد أن يكلمه فكلمه أسامة بن زيد فقال: "إن بني إسرائيل كان إذا سرق فيهم الشريف تركوه وإذا سرق فيهم الضعيف قطعوه لو كانت فاطمة لقطعت يدها" اذكر مايستفاد من الحديث.

السؤال الثامن عشر: "أوصيكم بالأنصار فإنهم كرشي وعيبتي وقد قضوا الذي عليهم وبقي الذي لهم فاقبلوا من محسنهم وتجاوزوا عن مسيئهم" شكل الحديث.

السؤال التاسع عشر: كيف يرى المؤمن والفاجر ذنوبهما؟

السؤال العشرون: حدثنا ثمامة بن عبد الله بن أنس أن أنسا حدثه: أن أبا بكر كتب له فريضة الصدقة التي فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا يجمع بين متفرق ولا يفرق بين مجتمع خشية الصدقة" ترجم إلى الأردية.

أسئلة طويلة (Long Questions)

ملاحظة: أجب عن ثلاثة أسئلة لكلّ سؤال عشر درجات (3x10=30)

السؤال الأوّل: هل حب الرسول من الإيمان؟ اكتب حديثا فيه وماهي ثلاثة أشياء إذا وجدت في شخص وجد حلاوة الايمان؟

السؤال الثاني: كيف كان بناء المسجد النبويّ في عهد النبي صلى الله عليه وسلم وأبي بكر وعمر وعثمان رضي الله عنهم؟

السؤال الثالث: اذكر خمسة أحاديث في فضل المدينة.

السؤال الرابع: اذكر صفة النبي صلى الله عليه وسلم في ضوء أحاديث البخاري.

السؤال الخامس: "إن بين يدي الساعة لأياما ينزل فيها الجهل ويرفع فيها العلم ويكثر فيها الهرج والهرج القتل لا يشير أحدكم على أخيه بالسلاح فإنه لا يدري لعل الشيطان ينزع في يده فيقع في حفرة من النار" شكّل ذلك واشرحه.

مختصر سوالات

(س نمبر 1)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں جب جبریل سے ملاقات کرتے تو اور بھی زیادہ جود وکرم فرماتے جبریل امین رمضان کی ہر رات حضور علیہ السلام سے ملاقات کیا کرتے اور قرآن کا دور (تکرار) فرمایا کرتے غرض کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو بھلائی پہنچانے میں بارش لانے والی ہوا سے بھی زیادہ جُود فرماتے۔

(س نمبر 2)

اَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ والہ وسلم " اَیُّ الْاِسْلَامِ خَیْرٌ؟ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلٰی مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ۔

(س نمبر 3)

الغنم (بکریاں)

(س نمبر 4)

کَانَ النَّبِیُّ یَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِی الْاَیَّامِ کَرَاهَةَ السَّآمَةِ عَلَیْنَا

CamScanner

سوال نمبر 5

علم کے قبض ہونے سے مراد علم دین کا مٹنا اور علماء دین کا اٹھالیا جانا ہے۔

سوال نمبر 6

رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ مُشْتَمِلًا بِهِ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ۔

سوال نمبر 7

ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے تو ہم میں سے ہر کوئی سخت گرمی کی شدت کی وجہ سے اپنے کپڑے کا کنارا سجدے کی جگہ پر رکھا کرتا تھا۔

سوال نمبر 8

حضور علیہ السلام کے سامنے ایک شخص کا ذکر ہوا کہ وہ صبح تک سوتا رہتا ہے اور فرض نماز کے لیے بھی نہیں اٹھتا اس پر آپ نے فرمایا۔ شیطان نے اس کے کان میں پیشاب کر دیا ہے۔

درس نمبر 9

فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم:

رمضان میں عمرہ کرنا 1 حج کے برابر ہے۔

درس نمبر 10

اللہ پاک نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا تھا کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت کے موتی کے محل کی خوشخبری سنا دو۔

درس نمبر 11

يَلْقَى إِبْرَاهِيمُ أَبَاهُ آزَرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَى وَجْهِهِ قَتَرَةٌ وَغَبَرَةٌ فَيَقُولُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ: أَلَمْ أَقُلْ لَكَ لَا تَعْصِنِي فَيَقُولُ أَبُوهُ فَالْيَوْمَ لَا أَعْصِيكَ۔

درس نمبر 12

حضرت عائشہ سے روایت ہے فرماتی ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تو میں نے عرض کیا وہ بیشک نرم دل ہیں جب وہ آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے ان پر رقت طاری ہو جائے گی۔

CamScanner

(سبق نمبر 13)

اس حدیث پاک کی شرح یہ ہے کہ جو قرضہ واپس ادا کرنے کی نیت رکھتا ہے اللہ پاک بھی اس کی مدد فرماتا ہے اور جو قرضہ واپس ادا کرنے کی نیت نہیں رکھتا اللہ پاک بھی اس کی مدد نہیں فرماتا۔

(سبق نمبر 14)

صَالَحَ النَّبِيُّ الْمُشْرِكِيْنَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ عَلٰى ثَلَاثَةِ اَشْيَاءَ، عَلٰى اَنَّ مَنْ اَتَاهُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ رَدَّهٗ اِلَيْهِمْ وَمَنْ اَتَاهُمْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ لَمْ يَرُدُّوْهُ وَعَلٰى اَنْ يَدْخُلَهَا مِنْ قَابِلٍ وَيُقِيْمَ بِهَا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ وَلَا يَدْخُلَهَا اِلَّا بِجُلُبَّانِ السِّلَاحِ السَّيْفِ وَالْقَوْسِ وَنَحْوِهٖ۔

(سبق نمبر 15)

فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم:-

جو شخص (میت پر) اپنے رخسار پیٹے گریبان پھاڑے اور جاہلیت کی پکار پکارے وہ ہم میں سے نہیں۔

(درس نمبر 16)

حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ نبی کریم کے زمانے میں ہی جب ہمیں صحابہ کرام کے درمیان انتخاب کے لئے کہا جاتا تو ہم سب سے افضل و بہتر ابو بکر کو قرار دیتے پھر عمر فاروق کو پھر عثمان غنی کو۔

(درس نمبر 17)

اس حدیث سے یہ فائدہ حاصل کیا جاتا ہے کہ حدود کے معاملے میں ہر خاص و عام برابر ہے ایسا نہیں ہے کہ اگر کوئی سردار کی اولاد ہے تو اس کے لئے بھی قانون برابر ہے اور اس معاملے میں کسی کی سفارش کرنا بھی جائز نہ ہے اور نہ ہی اس کی سفارش قبول کی جاوے گی۔

(درس نمبر 18)

اُوْصِیْکُمْ بِالْاَنْصَارِ فَاِنَّھُمْ کَرِشِیْ وَعَیْبَتِیْ وَقَدْ قَضَوُا الَّذِیْ لَھُمْ فَاقْبَلُوْا مِنْ مُحْسِنِھِمْ وَتَجَاوَزُوْا عَنْ مُسِیْئِھِمْ۔

درس نمبر 19

مومن اپنے گناہوں کو ایسے گمان کرتا ہے جیسے وہ ایک پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہے اور ڈر رہا ہے کہ وہ ابھی میرے اوپر گر جائے گا اور بدکار اپنے گناہوں کو مکھی کی طرح ہلکا سمجھتا ہے کہ وہ اس کے ناک کے پاس سے گزری اور اس نے اپنے ہاتھ سے یوں اشارہ کیا۔

درس نمبر 20

ہمیں ثمامہ بن عبد اللہ بن انس نے بیان کیا اور ان سے انس بن مالک نے بیان کیا کہ ابوبکر نے انہیں (زکوۃ) کا حکم نامہ لکھ کر بھیجا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرض قرار دیا تھا کہ متفرق صدقہ کو ایک جگہ جمع نہ کیا جائے اور نہ ہی مجتمع صدقہ کو متفرق کیا جائے زکوۃ کے خوف سے۔

طویل سوالات

سوال نمبر 1:

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے تم میں سے کوئی بھی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے والد اس کی اولاد اور اس کی ہر چیز سے بڑھ کر محبوب نہ ہو جاؤں۔

حلاوۃ الایمان:

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

3 باتیں جس کسی میں ہوں

اس نے ایمان کی مٹھاس کو پالیا۔

1. اللہ اور اسکا رسول اس کے نزدیک سب سے محبوب ہوں۔
2. وہ کسی انسان سے محض اللہ کی رضا کے لئے محبت کرے۔
3. کفر میں لوٹ جانا ایسا ناپسند جانے جیسے آگ میں ڈالا جانا۔

CamScanner

سوال نمبر 2)

عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (کے زمانے) میں مسجد نبوی کچی اینٹوں سے بنائی گئی تھی اس کی چھت کھجور کی شاخوں کی تھی اور اس کے ستون کھجور کے درخت کی لکڑیوں کے تھے پھر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اس میں کسی قسم کی زیادتی نہ کی البتہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اسے بڑھایا اور اس کی تعمیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی بنائی ہوئی دیواروں کے مطابق کچی اینٹوں کو کھجوروں کی شاخوں سے کی اور اس کے ستون بھی انہیں لکڑیوں کے رکھے پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس کی عمارت کو بدل دیا اور اس میں بہت زیادتی کی۔

اس کی دیواریں منقش پتھروں اور گچھ سے بنائیں اور اس کے ستون بھی منقش پتھروں سے بنوائے اور چھت ساگوان سے بنوائی۔

درس نمبر 3

فضائل مدینہ:-

① ابو حمید ساعدی کہتے ہیں کہ ہم غزوہ تبوک سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ واپس ہوئے ہوئے جب مدینہ کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا طابہ آ گیا۔

② فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ مدینہ حرم ہے فلاں جگہ سے فلاں جگہ تک اس درمیں کوئی درخت نہ کاٹا جائے اور نہ کوئی بدعت نکالی جائے جس نے یہاں کوئی بدعت نکالی تو اس پر اللہ پاک تمام ملائکہ اور انسانوں کی لعنت ہے۔

③ فرمان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ مکہ مکرمہ کو ابراھیم خلیل اللہ نے حرم بنایا اور مدینہ کو میں حرم بناتا ہوں۔

④ دعائے مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ اے اللہ جتنی برکت تو نے مکہ میں نازل سے فرمائی اس سے دوگنی برکت مدینہ میں نازل فرما۔

CamScanner

(5) فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ :

ایمان مدینہ میں اس طرح

سمٹ آئے گا جیسے سانپ سمٹ کر اپنے بل میں آجاتا ہے۔

درس نمبر 4

صفات النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

(1) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دن نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس بڑی خوشی سے تشریف لائے کہ خوشی سے آپ کی پیشانی مبارک کی لکیریں چمک رہیں تھیں۔

(2) کعب بن مالک کہتے ہیں کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کسی بات پر خوش ہوتے تو آپ کا چہرہ مبارک چمک اٹھتا ایسا محسوس ہوتا جیسے کہ چاند کا ٹکڑا ہو اور آپ صلی اللہ علیہ والہ وبارک وسلم کی خوشی ہم اسی سے پہچان لیتے۔

(ج) عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بدزبان اور برے جھگڑنے والے نہ تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔

سوال نمبر 5

اعراب:-

"إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ لَأَيَّامًا يَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ لَا يُشِيرُ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ بِالسِّلَاحِ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ فَيَقَعُ فِي حُفْرَةِ النَّارِ۔

شرح:-

قیامت کی نشانیوں میں سے ہے کہ جہالت کی کثرت ہوگی علم اٹھا لیا جائے گا فتنوں کی کثرت ہوگی قتل وغارت عام ہوگا۔ اور حضور علیہ السلام نے پہلے سے ہی ان فتنوں کی خبر دیتے ہوئے فرمایا کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی پر ہتھیار نہ اٹھائے کیونکہ وہ نہیں جانتا شاید کہ شیطان اس کے ہاتھ سے ہتھیار چھین لے اور وہ آگ کے گڑھے میں گر جائے۔